سبق..1

حمد

اے ساری دنیا کے مالک   راجا اور پرجا کے مالک
سب سے انوکھے، سب سے نرالے   آنکھ سے اوجھل، دل کے اُجالے
ناؤ جگت کی کھینے والے   دکھ میں سہارا دینے والے
جوت ہے تیری جل اور تھل میں   باس ہے تیری پھول اور پھل میں
ہر دل میں ہے تیرا بسیرا   تو پاس اور گھر دور ہے تیرا
تو ہے اکیلوں کا رکھوالا   تو ہے اندھیرے گھر کا اُجالا
بے آسوں کی آس تو ہی ہے   جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے
سوچ میں دل بہلانے والا   بپتا میں یاد آنے والا
ہلتے ہیں پتّے تیرے ہلائے   کھلتی ہیں کلیاں تیرے کھلائے

تو ہی ڈبوئے، تو ہی ترائے
تو ہی بیڑا پار لگائے

☆ الطاف حسین حالؔی

مشق

معنی یاد کیجیے:

پرجا - عوام، رعایا

جگت - دنیا

جوت - روشنی

باس - مہک

آس - اُمید

بپتا - مصیبت

سوچیے اور بتائیے:

1۔ ساری دنیا کا مالک کون ہے؟

2۔ ''تو ہی ڈبوئے تو ہی ترائے'' کا مطلب کیا ہے؟

3۔ اس نظم میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

خالی جگہوں کو دیئے ہوئے الفاظ سے بھریے:

1۔ ہر دل میں اللہ کا................ ہے۔ (بسیرا، سویرا)

2۔ اللہ ہی ہر اندھیرے گھر کا......... ہے۔ (نرالا، اجالا)

3۔ اللہ کی ہی خوشبو پھول اور........ میں ہے۔ (جل، پھل)

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

مالک، آنکھ، سہارا، دُکھ، گھر، کلیاں

ان الفاظ کی ضِد لکھیے:

پھول، اندھیرا، دُکھ، مالک، جاگنا، ڈبونا

مصرعوں کو مکمل کیجیے:

1۔ ناؤ جگت کی............... والے

2۔ جاگتے سوتے............ تو ہی ہے

3۔ تو پاس اور گھر.........ہے تیرا

4۔ تو ہی................. پار لگائے

جواب لکھیے:

1۔ مصیبت میں کون یاد آتا ہے؟

2۔ جاگتے سوتے ہمارے پاس کون ہوتا ہے؟

3۔ اِس شعر کا مطلب بتایئے:

ہلتے ہیں پتّے تیرے ہلائے
کھلتی ہیں کلیاں تیرے کھلائے

غور کیجیے:

یہ نظم "حمد" ہے۔ حمد میں خدا کی تعریف و توصیف بیان کی جاتی ہے۔ یہ حمد اردو کے ایک بڑے شاعر الطاف حسین حاؔلی کی ہے۔ اِس میں انہوں نے خدا کی بہت ساری خوبیوں اور نعمتوں کا ذکر کیا ہے۔ ہر شخص کو اللہ کی نعمتوں اور خوبیوں کا ذکر کرنا چاہئے۔

عملی سرگرمی:

☆ اِس حمد کو یاد کیجئے اور دوستوں کو ترنم سے سنایئے!

☆ آپ نے اور کون کون سی حمد پڑھی ہے، اُسے لکھ کر درجہ میں بلیک بورڈ پر آویزاں کیجیے۔